فہرست کتب وغیرہ

اخبار اہلحدیث

یہ اخبار دین و دنیا کا مجموعہ ہے۔ اسمیں مذہبی اور اخلاقی مضامین۔ فتوے۔ اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات اور ایکدو صفحوں پر دنیا بھر کی چیدہ چیدہ خبریں درج ہوتی ہیں قیمت سالانہ ۲؍ ۱۲ ؍ منیجر اہلحدیث امرتسر

مرقع قادیانی

مرزا قادیانی کی بہت سے مضامین کی تردیدوں کا مجموعہ۔ قیمت عہ معہ محصول ڈاک وغیرہ

مرقع دیانندی

اس رسالہ میں سوامی دیانندجی بانئے آریہ سماج کا کچا چٹھا دکھایا گیا ہے۔ بڑا لطیف اور قابلدید رسالہ ہے قیمت صرف ۳؍

تقابل ثلاثہ

توریت۔ انجیل۔ اور قران کا مقابلہ صفحہ کی تین کالموں میں تینوں کتابونکی اصل عبارتیں منقول ہیں۔ نیچے حواشی میں فرق بتلاکر قران مجید کی فضیلت ثابت کیگئی ہے۔ عیسائیوں کی بحث کا انقطاعی فیصلہ ہے قیمت مع محصولڈاک عسہ؍

حق پرکاش

آریوں کے گرو دیانندجی نے ستیارتھ پرکاش میں قران شریف پر شروع سے اخیر تک جو اعتراض کیے ہیں انکا یہ مفصل اور مکمل جواب دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۸؍

ترک اسلام

مہاشہ دہرمپال (نو آریہ سابق عبدالغفور) کے رسالہ ترک اسلام کا معقول اور مفصل جواب۔ شروع میں نبوت محمدیہ کا ثبوت اور اخیر میں قران مجید کے الہامی ہونے کے دلائل قیمت ۶؍

الہامی کتاب

وید اور قران کے الہام پر مسلمان اور آریہ عالموں کی مفصل بحث۔ بحث کیا ہے؟ تمام مباحث کا فیصلہ ہے قران مجید کے الہامی ہونیکا پورا اور کامل ثبوت ہے قیمت ۶؍

نمبر ۷ جلد ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

رسالہ مسلمان

امرتسر بابت نومبر ۱۹۰۹ عیسوی

اسلامی خبریں!

۲۲- اکتوبر کو ایک دولتمند ساہوکار مسمی گوپالچند ساکن حاصل بھروال مرزا (متصل کیمبل پور) برضاورغبت خود قاضی فضل شاہ صاحب امام جامع مسجد کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام نور محمد رکھا گیا۔ خدا استقامت بخشے۔

بیگم صاحبہ بھوپال نے اپنی ریاست میں ابتدائی تعلیم مفت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

مصر میں عید جمعہ کو ہوئی۔

اوقاف کا مصرف مصر میں نہایت منتظم شکل میں ہے۔ محمد بک سلانکلی کی ایک جائداد خاص اس غرض سے وقف ہے کہ غیر مستطیع طلبہ کو اس کے ذریعہ سے عید میں کپڑے بنا دیے جایا کریں۔ حال میں مہتمم وقف نے معمولی رقم کے علاوہ اپنے پاس سے بھی ایک معقول رقم شامل کر کے عام طور پر مدرسوں کے لڑکوں اور لڑکیوں کو عید کے دن کپڑے تقسیم کئے

۲۸- رمضان المبارک کو علیگڈھ شہر کی جامع مسجد میں ایک ہندو عورت اور ایک ہندو مرد نے برغبت خود اسلام قبول کیا۔ اسلامی نام عبداللہ اور فاطمہ رکھا گیا۔

سلطان عبدالحمید خان آجکل اپنی لائف خود لکھ رہے ہیں۔